184474 ـ ایك سنی شخص علوی لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہے

سوال

پانچ برس سے میں ایك لڑکی کو پسند کرتا ہوں اور وہ مجھ سے محبت کرتی ہے؛ میں سنی ہوں اور وہ علوی اور اس کے خاندان والے رشتہ دینے سے انکار کرتے ہیں؛ کیونکہ میں سنی ہوں، برائے مہربانی مجھے اس کا کوئی حل بتائیں، اور اگر وہ سنی بن جائے یا میں علوی بن جاؤں تو کیا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

نصیریہ جسے علوی بھی کہا جاتا ہے ایك گمراہ اور منحرف اور دائرہ اسلام سے خارج گروہ ہے، ان کے عقائد باطل ادیان سے مخلوط شدہ ہیں، ان کے کفر اور دائرہ اسلام سے خارج ہونے میں اہل متفق ہیں ان میں کوئی اختلاف نہیں پایا جاتا، آج لوگوں کے سامنے ان اسلام اور مسلم دشمنی واضح ہو چکی ہے.

ان کے باطل عقائد کی تفصیل معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (109264) اور (113676) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

دوم:

اس بنا پر اس فرقہ اور گروہ کی عورتوں سے نکاح کرنا جائز نہیں، اور نہ ہی ان کا ذبح کیا ہوا گوشت کھانا حلال ہے کیونکہ یہ کفار اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں، چاہے وہ ان کے خاص ہوں یا عوام، کیونکہ ان کے کفر کی قباحت اور گمراہی و ضلالت واضح ہے، اور پھر جو کوئی بھی غیر اللہ کو الہ و معبود مانے اس کے کفر میں کوئی شك و شبہ نہیں رہتا، اور یہ لوگ تو علی اللہ تعالی عنہ کو الہ و معبود قرار دیتے ہیں، حالانکہ علی رضی اللہ تعالی عنہ اس سے بری ہیں.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" یہ درزیہ اور نصیریہ فرقہ لوگ بالاتفاق کافر ہیں، ان کا ذبیحہ کھانا حلال نہیں، اور نہ ہی ان عورتوں سے نکاح کرنا جائز ہے؛ بلکہ یہ جزیہ کا اقرار نہیں کرتے؛ کیونکہ یہ دین اسلام سے مرتد ہیں مسلمان نہیں، اور نہ ہی یہودی اور

نصرانی ہیں، اسی طرح یہ نماز پنجگانہ کو بھی نہیں مانتے اور نہ ہی رمضان المبارك کے روزے تسلیم کرتے ہیں، اور حج کی فرضیت کے بھی قائل نہیں ہے، اور مردار اور شراب وغیرہ جنہیں اللہ نے حرام قرار دیا ہے کو بھی حرام تسلیم نہیں کرتے، اگرچہ انہوں نے ظاہرا اسلام کا لبادہ اوڑھ رکھا ہے اور کلمہ بھی پڑھتے ہیں، لیکن ان عقائد کی صورت میں وہ بالاتفاق کافر ہیں " انتہی

دیکھیں: مجموع الفتاوی (35 / 161).

اس لیے جب تك وہ علوی لڑکی توبہ کر کے ان باطل عقائد اور مذہب کو چھوڑ کر اس سے برات، اور دین اسلام میں رغبت رکھتے ہوئے شرك اور مشرکین سے برات کا اظہار نہیں کر دیتی، آپ کے لیے علوی لڑکی سے شادی کرنا جائز نہیں، اور یہ حیلہ بازی کے طور پر نہ ہو حقیقتا اس سے برات کا اظہار ہو.

یہ معلوم ہو چکا کہ بالاتفاق کسی مومن شخص کے لیے کافرہ عورت سے اس وقت نکاح کرنا جائز نہیں جب تك وہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہ لے آئے.

کیونکہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

اور تم مشرك عورت سے اس وقت تك نکاح مت کرو جب تك وہ ایمان نہ لے آئیں البقرۃ (221).

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اہل کتاب کے علاوہ باقی سب کافروں کی عورتوں اور ان کے ذبیحہ کی حرمت میں اہل علم کا کوئی اختلاف نہیں، اور اسی طرح مرتد عورت سے بھی نکاح حرام ہے، چاہے وہ کسی بھی دین سے تعلق رکھتی ہو " انتہی مختصرا

دیکھیں: المغنی (7 / 102).

مزید آپ سوال نمبر (66052) اور (132478) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

آپ نے سوال کے آخر میں جو ذکر کیا ہے کہ " یا پھر میں علوی بن جاؤں ؟؟ "

علم نہیں آپ کی اس سے حقیقتا کیا مراد ہے، کیا یہ آپ کا وسوسہ ہے کہ آپ اس عورت سے نکاح کے لیے علوی بن جائیں ؟

اگر تو اس کے متعلق دریافت کر رہے ہیں تو ہم آپ کو اس وسوسہ سے اللہ کی پناہ میں لاتے ہیں؛ کیونکہ یہ واضح کفر ہے ایسا کرنے والے کا اللہ تعال کوئی عمل قبول نہیں فرمائیگا، بلکہ اس کی دنیا و آخرت دونوں ہی تباہ ہو جائیں

گی.

ايك عورت كى بنا پر وہ يہ دين چھوڑ دے!! اور پھر يہ كيا معلوم كہ وہ اسے پا بھى سكےگا يا نہيں ؟

اور اگر اسے پا بھى لے تو كيا وہ اس سے فائدہ بھى كر سكے گا، اور اگر كر بھى لے تو كيا اس كى دنيا اس عورت كى وجہ سے سعادت مند بن سكےگى يا نہيں ؟

اور اگر دنيا ميں كاميابى و سعادت بھى مل گئى ، اور كچھ وقت كے ليے فائدہ بھى حاصل ہوا تو آخرت كى تباہى واضح ہے، اور المناك عذاب اور ہميشہ كے ليے جہنم كى آگ و بدبختى حاصل ہوگى، پھر اپنے علاوہ كسى كو نقصان نہيں دےگا، اللہ تعالى تو اس سے ہى نہيں بلكہ سارے جہان سے بے پرواہ ہے.

اور موسى نے كہا اگر تم اور وہ لوگ جو زمين ہيں سب كے سب كفر كرو تو بے شك اللہ يقينا بڑا بے پروہ ہے بے حد تريف والا ہے ابراہيم (8).

ارشاد بارى تعالى ہے:

اور اگر تم ناشكرى كرو تو يقينا اللہ تعالى تم سے بہت بے پرواہ ہے اور وہ اپنے بندوں كے ليے ناشكرى پسند نہيں كرتا اور اگر تم شكر كرو تو وہ اسے تمہارے ليے پسند كرےگا، اور كوئى بوجھ اٹھانے والى (جان) كسى دوسرى كا بوجھ نہيں اٹھائيگى، پھر تمہارا لوٹنا تمہارے رب ہى كى طرف ہے تو وہ تمہيں بتلائےگا جو كچھ تم كيا كرتے تھے، يقينا وہ سينوں والى بات كو خوب جاننے والا ہے الزمر (7).

ہمارى دعا ہے كہ اللہ تعالى آپ كے دل كو ہدايت نصيب كرے، اور آپ كا سينہ كھولے، اور آپ كو ظاہرى اور باطنى سب فتنوں سے محفوظ ركھے.

واللہ اعلم .